احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 15/اکتوبر 2009ء

روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر : فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 15/ اکتوبر 2009ء 25 شوال 1430 ہجری 15 اخاء 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 233

اللّٰہ نرمی کو پسند کرتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

ان اللّٰہ رفیق یحب الرفق

اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے۔

﴿صحیح مسلم کتاب البر والصلہ باب فضل الرفق حدیث نمبر:4697﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

............اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا، مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا اُن کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے، تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپروا بناؤ گے، تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تاکہ کسی وباء کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے، کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔ لوگ تمہاری مخالفت کریں گے اور انجمن کے ممبر تم پر ناراض ہوں گے۔ پر تم ان کو نرمی سے سمجھاؤ اور جوش کو ہرگز کام میں نہ لاؤ۔ یہ میری وصیت ہے اور اس بات کو وصیت کے طور پر یاد رکھو کہ ہرگز تندی اور سختی سے کام نہ لینا بلکہ نرمی اور آہستگی اور خُلق سے ہر ایک کو سمجھاؤ اور انجمن کے ممبروں کے ذہن نشین کراؤ کہ ایسا میموریل فی الحقیقت دین کو ایک نقصان پہنچانے والا امر ہے اور اسی واسطے ہم نے اس کی مخالفت کی کہ دین کو صدمہ پہنچتا ہے۔

﴿ملفوظات جلد اول ص 174﴾

احمدی مصنفین رابطہ کریں

اگر آپ نے کبھی کوئی مقالہ یا کتاب لکھی ہے یا آپ کی کوئی تصنیف شائع ہوئی ہے تو درخواست ہے کہ اولین فرصت میں ہم سے رابطہ فرمائیں۔

”ریسرچ سیل“ ایسی تمام کتب /اخبارات و رسائل اور مقالہ جات کا ڈیٹا Data اکٹھا کر رہا ہے جو 1889ء سے لے کر اب تک کسی بھی احمدی کی طرف سے شائع شدہ ہوں۔

درج ذیل کوائف کے مطابق ہمیں فیکس یا ای میل کریں۔ اگر آپ کے پاس سلسلہ کی پرانی کتب موجود ہیں تو بھی درخواست ہے کہ ہمیں مطلع فرمائیں۔ آپ کے تعاون کا شدت سے انتظار رہے گا۔

ضروری کوائف:

کتاب کا نام: مصنف /مرتب /مترجم کا نام:
ایڈیشن: مقام اشاعت: تاریخ اشاعت:
ناشر/ طابع: تعداد صفحات: زبان: موضوع:

فون نمبرز آفس: 0092476214953
رہائش 0476214313
موبائل 03344290902
فیکس نمبر: 0092476211943
ای میل tahqeeqj@yahoo.com
tahqeeq@gmail.com
ayaz313@hotmail.com

(انچارج ریسرچ سیل ربوہ)

نیوروفزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیوروفزیشن مورخہ 18/اکتوبر 2009ء کو آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت رجسٹریشن کروالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بھیرہ کے رفقاء حضرت مسیح موعود

تاریخ گواہ ہے کہ بھیرہ کی کوکھ سے جنم لینے والی اس عظیم الشان شخصیت کے ذریعے سینکڑوں سعید فطرت انسان امام الزمان کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوئے جنہوں نے بڑے بڑے اہم کام سرانجام دیئے اور امام الزمان سے سندات خوشنودی حاصل کیں جن پر قیامت تک پیدا ہونے والے احمدی ہمیشہ رشک کرتے رہیں گے اور ان سے تعلق ظاہر کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔ ایسے چند ایک واجب الاحترام رفقاء کا یہاں ذکر کرنا مناسب ہوگا۔

حضرت حکیم فضل دین صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ہم نشینوں میں سے تھے جن کا نام حضرت مسیح موعود کی اکثر کتب کے ٹائٹل پر لکھا ہوا ہے۔

''مطبع ضیاء الاسلام قادیان باہتمام حکیم فضل دین صاحب بھیروی مالک مطبع......

حضرت مفتی محمد صادق صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زیر تربیت رہے اور رفقاء مسیح موعود میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا اور امریکہ کے پہلے مشنری بنے اور ڈاکٹریٹ کی اعزازی ڈگری حاصل کی۔

حضرت مفتی حکیم فضل الرحمٰن صاحب آپ افریقہ کے ابتدائی مشنریوں میں شامل ہوئے۔

حضرت قاضی امیر حسین صاحب مدرسہ احمدیہ کے ابتدائی اساتذہ میں شامل ہوئے۔

حضرت منشی خادم حسین صاحب شیعہ مسلک سے تعلق رکھتے تھے لیکن حضرت مسیح موعود کے حلقہ ارادت میں آکر خادم دین بنے۔ حضرت قاضی محمد یوسف صاحب جنہوں نے صوبہ سرحد میں غیر معمولی خدمت دین کی توفیق پائی۔ حضرت منشی خادم حسین صاحب کے ہی شاگرد تھے اور ان کے ذریعے ہی انہوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی۔

حضرت مولوی محمد دلپذیر صاحب ادیب و شاعر چالیس سے زیادہ کتابوں کے مصنف تھے اور پنجاب اور کشمیر میں ہر دلعزیز علمی شخصیت تھے۔ ان کی بعض کتب پنجاب یونیورسٹی کے نصاب میں پڑھائی جاتی ہیں۔

حضرت خلیفہ نورالدین جمونی حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول کے شاگرد خاص بننے کے لیے جلال پور جٹاں سے بھیرہ تشریف لائے اور ہمیشہ کے لیے آپ کے ساتھی بن گئے۔ جموں میں بھی ساتھ تھے۔ آپ کا ہم نام ہونے کی وجہ سے مہاراجہ جموں نے انہیں خلیفہ نورالدین کہنا شروع کیا۔ ایک موقعہ پر جب حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ قرآن کریم کی آیت وآوَیۡنٰہما...... سے یوں لگتا ہے کہ کشمیر جیسا کوئی علاقہ ہوگا۔ تو خلیفہ نورالدین صاحب نے عرض کی کہ سرینگر میں ایک قبر ہے جسے نبی صاحب کی قبر کہتے ہیں۔ اس پر حضرت مسیح موعود نے آپ کو سرینگر جاکر مزید تحقیق کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔

حضرت سردار عبدالرحمٰن (سابق مہر سنگھ) جنہیں بچپن میں ہی قبول حق کے بعد حضرت مسیح موعود نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زیر کفالت دے دیا تھا وہ اڑھائی روپے وظیفہ پر بھیرہ میں رہے اور ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔ انہیں آپ یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الاول نورالدین بھیروی کی ہی تحریک پر حضرت خلیفہ نورالدین جمونی کا داماد بننے کا شرف حاصل ہوا۔ بھیرہ میں حضرت سردار عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ حضرت الحاج میاں عبدالرحمٰن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بچپن کے دوست اور کلاس فیلو تھے۔

بھیرہ کے مضافات میں احمد آباد دریائے جہلم کے دوسرے کنارے پر ہے وہاں سے کئی لوگ نقل مکانی کر کے بھیرہ آئے اور احمدیت کی نعمت سے متمتع ہوئے۔ جن میں حضرت مولوی فضل الٰہی صاحب (رفیق)، حضرت مولوی قادر بخش صاحب (رفیق)، حضرت مولوی محمد حسین صاحب (رفیق)، حضرت میاں کرم دین صاحب (رفیق) جن کے ایک ہونہار بیٹے میاں عطاء الرحمٰن صاحب ایم ایس سی بی ٹی حضرت خلیفہ ثالث کے ماتحت تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں وائس پرنسپل کے عہدے پر متعین رہے ہیں۔ حضور کے خلافت کے منصب پر فائز ہونے کے بعد میاں صاحب ہی قائم مقام پرنسپل تھے۔

بھیرہ کے مضافات میں ہی **حضرت مولانا شیر علی صاحب** پیدا ہوئے اور شادی کے بعد ادرحمہ کی طرف منتقل ہوگئے۔ انہیں جماعت احمدیہ میں ایک نمایاں مقام حاصل ہوا کیونکہ قرآن کریم کا پہلا باقاعدہ انگریزی ترجمہ انہوں نے ہی کیا اور انہوں نے خلافت ثانیہ میں بڑی شہرت پائی۔

بھیرہ کے مضافات میں ہجکہ میں حضرت ملک نورالدین صاحب کا نام بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے نام پر رکھا گیا اور ان کے اور ان کے خاندان کے ذریعے بھی اس گاؤں کے کئی سعید فطرت لوگ حضرت مسیح موعود کی غلامی میں شامل ہوئے ان کے والد حضرت ملک احمد دین صاحب اور چچا حضرت ملک حافظ غلام محی الدین صاحب نے پہلے بیعت کی۔ حضرت ملک حافظ محی الدین صاحب 313 رفقاء میں سے تھے اور حضرت ملک نورالدین صاحب کو بھی رفیق ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد کے والد محترم مکرم راجہ غلام حیدر صاحب خلافت ثانیہ میں اسی خاندان کے ذریعہ احمدی ہوئے۔

بھیرہ کے مضافات میں ایک گاؤں فتح گڑھ ہے جہاں خلافت ثانیہ میں ایک سعید فطرت انسان نے احمدیت قبول کی جن کا نام محترم چوہدری محمد بخش تھا اور آگے ان کے ایک ہونہار بیٹے محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید انجمن احمدیہ ہیں۔

(روزنامہ الفضل 18 جنوری 2006ء)

15/ اکتوبر، یوم سفید چھڑی

نابینا افراد کی مدد کرنا ہم سب کا فرض ہے

اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ملنے والا سب سے خوبصورت تحفہ بینائی ہے۔ جس سے وہ اس دنیا کو اور اللہ تعالیٰ کی قدرت کو دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہے۔ رنگوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ بصارت سے محرومی گو ایک تکلیف دہ امتحان ہے لیکن آنحضرت ﷺ نے نابینائی پر صبر کرنے والوں کو بہت سی بشارات سے نوازا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو بصارت عطا کی ہے ان پر فرض ہے کہ اپنی اس نعمت کی قدر کرتے ہوئے نابینا افراد کی ہر ممکن مدد کریں۔ جہاں بھی ایسے افراد نظر آئیں جنہوں نے ہاتھ میں سفید چھڑی تھام رکھی ہو تو ان کو راستہ دکھائیں، سڑک پار کروادیں یا ان کی مشکل آسان کردیں۔ سفید چھڑی نابینا افراد کے تعارف کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ ہمیں اپنے معاشرے اور ماحول میں اس کی اہمیت کو واضح کرنا چاہئے اور ہر چھوٹے بڑے تک ان معلومات اور خدمت خلق کے اس عظیم کام کو پھیلانا چاہئے۔

سفید چھڑی کی ابتداء اور اس سے متعلق معلومات بھی دلچسپی سے خالی نہیں ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں لندن کے مغرب میں 170 کلومیٹر کے فاصلے پر برسٹل کا تاریخی شہر آباد ہے اپنے قدیم چرچوں کی وجہ سے یہ شہر یورپی طلباء میں معروف ہے۔ یہاں بارہویں صدی عیسوی کے تعمیر کردہ چرچ بھی موجود ہیں۔ 1921ء میں یہاں ایک نابینا فوٹو گرافر جیمز بگز (James Biggs) شہر کی ٹریفک سے پریشان تھا۔ ایک حادثے میں اس کی آنکھیں ضائع ہوگئی تھیں اور وہ ٹریفک کے کسی حادثے کا شکار ہوکر اپنے مصائب میں اضافہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔ وہ زندگی کو نئے سرے سے گزارنے کا ہنر سیکھنا چاہتا تھا۔ اس نے اپنی چھڑی کو سفید رنگ کرنے کا فیصلہ کیا تا کہ وہ موٹر کار چلانے والوں کو آسانی سے نظر آئے۔ جب وہ اپنی چھڑی کو سفید رنگ کر رہا تھا تو اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوگا کہ یہ چھوٹا سا کام اسے دنیا میں غیر معمولی شہرت عطا کرنے والا ہے اور اس سے کروڑوں نابینا افراد کے لئے امید کی ایک نئی روشنی جنم لینے والی ہے۔ امریکہ کی مختلف ریاستوں میں 1930ء سے سفید چھڑی کے متعلق قانون سازی شروع ہوگئی تھی۔ 1960ء کے عشرے میں امریکہ میں نابینا افراد کے لئے کام کرنے والی مختلف تنظیموں نے کانگریس پر زور دینا شروع کردیا کہ ہر سال 15/ اکتوبر کو سرکاری طور پر یوم سفید چھڑی منانے کا فیصلہ کیا جائے۔ امریکی کانگریس نے اس سلسلے میں قرارداد پاس کرنے کے چند گھنٹوں بعد ہی امریکی صدر لنڈن بی جانسن نے 15/ اکتوبر کو یوم سفید چھڑی کو باضابطہ طور پر منانے کا اعلان کیا اور اس کے بعد دنیا کے دوسرے ممالک میں بھی اس دن کو سرکاری طور پر منانے کا آغاز ہوگیا۔

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سال 15/ اکتوبر کو بصارت سے محروم افراد کا عالمی دن یوم تحفظ سفید چھڑی کے نام سے منایا جاتا ہے جس کا مقصد ان افراد کی صلاحیتوں کا اعتراف کرتے ہوئے انہیں عام افراد کے شانہ بشانہ زندگی کی دوڑ میں شامل کرنا ہے۔ سفید چھڑی نابینا افراد کا امتیازی نشان اور ان کی پہچان اور ان کے لئے خود اعتمادی کی علامت ہے۔ جبکہ نابینا افراد بصارت سے محروم مگر بصیرت کی دولت سے مالا مال ہیں۔ معاشرے میں انہیں باوقار روزگار دینے کے لئے ہر سطح پر ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہئے۔ حکومت نابینا بچوں سمیت خصوصی بچوں کی تعمیر و تربیت کی طرف بھرپور توجہ دے رہی ہے۔ اس مقصد کے لئے محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے زیر اہتمام تحصیل کی سطح پر سپیشل ایجوکیشن سنٹر کام کر رہے ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ خدا تعالیٰ کے فضل سے نابینا افراد کی دیکھ بھال، تعلیم و تربیت اور ان کو معاشرے کا فعال رکن بنانے کے حوالے سے سالہا سال سے بیشمار کام سرانجام دے رہی ہے۔ خدمت خلق کی اہم خدمات سرانجام دینے پر اس مجلس کی جملہ انتظامیہ حوصلہ افزائی اور مبارکباد کی مستحق ہے۔ اس مجلس کے کاموں میں ہمیں ہر ممکن تعاون کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ممبران عاملہ اور اس میں شامل جملہ افراد اور معاونین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

مکرم ندیم احمد فرخ صاحب

خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں

خلافت ترقیات اور کامیابیوں کا زینہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا:

''میں ایک بات اور کہنا چاہتا ہوں اور یہ وصیت کرتا ہوں کہ تمہارا اعتصام حبل اللہ کے ساتھ ہو۔ قرآن تمہارا دستور العمل ہو۔ باہم کوئی تنازع نہ ہو کیونکہ تنازع فیضان الٰہی کو روکتا ہے............ چاہئے کہ تمہاری حالت اپنے امام کے ہاتھ میں ایسی ہو جیسے میت غسال کے ہاتھ میں ہوتی ہے۔ تمہارے تمام ارادے اور خواہشیں مردہ ہوں اور تم اپنے آپ کو امام کے ساتھ ایسا وابستہ کرو جیسے گاڑیاں انجن کے ساتھ اور پھر ہر روز دیکھو کہ ظلمت سے نکلتے ہو یا نہیں۔ استغفار کثرت سے کرو اور وحدت کو ہاتھ سے نہ دو۔ دوسرے کے ساتھ نیکی اور خوش معاملگی میں کوتاہی نہ کرو۔ تیرہ سو برس کے بعد یہ زمانہ ملا ہے اور آئندہ یہ زمانہ قیامت تک نہیں آ سکتا۔ پس اس نعمت کا شکر و کرو کیونکہ شکر کرنے پر ازدیاد نعمت ہوتا ہے۔

(الحکم 31 جنوری 1903ء ص 7 خطبات نور ص 131)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

''یاد رکھو ایمان کسی خاص چیز کا نام نہیں بلکہ ایمان نام ہے اس بات کا کہ خدا تعالیٰ کے قائم کردہ نمائندہ کی زبان سے جو بھی آواز بلند ہو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کی جائے۔ .... ہزار دفعہ کوئی شخص کہے کہ میں مسیح موعود پر ایمان لاتا ہوں، ہزار دفعہ کوئی کہے کہ میں احمدیت پر ایمان رکھتا ہوں۔ خدا کے حضور اس کے ان دعوؤں کی کوئی قیمت نہیں ہوگی جب تک وہ اس شخص کے ہاتھ میں اپنا ہاتھ نہیں دیتا جس کے ذریعہ خدا اس زمانہ میں (دین حق) قائم کرنا چاہتا ہے۔ جب تک جماعت کا ہر شخص پاگلوں کی طرح اس کی اطاعت نہیں کرتا اور جب تک اس کی اطاعت میں اپنی زندگی کا ہر لحہ بسر نہیں کرتا اس وقت تک وہ کسی قسم کی فضیلت اور بڑائی کا حقدار نہیں ہو سکتا۔''

(الفضل 15 نومبر 1946ء صفحہ 6)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مزید فرماتے ہیں۔

''میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خواہ تم کتنے عقلمند اور مدبر ہو، اپنی تدابیر اور عقلوں پر چل کر دین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک تمہاری عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت نہ ہوں۔''

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم اس کے شکر گزار بندے بن کر زندگیوں کے دن گزاریں اور جماعت کے اندر اتحاد اور اتفاق کو ہمیشہ قائم رکھیں اور اس حقیقت کو نظر انداز نہ کریں کہ سب بزرگیاں اور ساری ولایت خلافت راشدہ کے پاؤں کے نیچے ہے۔''

(تعمیر بیت اللہ کے 23 عظیم الشان مقاصد صفحہ 116)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

''قیامت تک کے لئے اپنا دامن اس مضبوطی سے باندھ لیں کہ جیسے عروۃ وثقی پر ہاتھ پڑ گیا ہو، جس کا ٹوٹنا مقدر نہیں .... پس اگر آپ خلافت کے ساتھ رہیں گے تو خلافت لازماً آپ کے ساتھ رہے گی اور یہی دونوں کا ساتھ ہے جو توحید پر منتج ہوگا۔''

(ماہنامہ خالد مئی 1994ء صفحہ 2 تا 4)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

جیسی محبت خلیفہ کو جماعت سے ہوتی ہے یا جماعت کو خلیفہ سے ہوتی ہے اس کی کوئی مثال دنیوی تعلقات میں کہیں دکھائی نہیں دیتی اور یہی محبت ہے جو پھر انتشار کرتی ہے آپس میں جس طرح ایک مرکز پر شعاعیں اکٹھی ہوں اور پھر منتشر ہو کر اردگرد پھیلیں۔ وہی کیفیت ہے۔ یہ محبت جتنی زیادہ ہوگی اتنا ہی آپ کے آپس میں للہی تعلقات بڑھیں گے۔ یہ ایک ایسا مضمون ہے جو میں اپنی ساری زندگی کی تاریخ اور تجربے پر نگاہ ڈال کر بیان کر رہا ہوں۔ میں نے دیکھا ہے جن کو خلیفہ وقت سے زیادہ محبت ہوتی ہے وہی آپس میں ایک دوسرے سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ جن کے دل میں بغض اور دوریاں ہوتی ہیں وہ آپس میں بھی بغض کرتے اور ایک دوسرے سے دور ہو جاتے ہیں۔ پس اگر آپ نے اس نعمت کو پکڑے رہنا ہے تو (۔) اللہ کی رسی پر اجتماعیت کے ساتھ مضبوطی سے ہاتھ ڈال دیں۔ ایسا ہاتھ ڈال دیں کہ (اس سے جدا نہ ہوں) یہ مضمون صادق آئے۔ پھر اس ہاتھ کا چھٹنا ممکن نہ رہے۔ اگر ایسا ہو تو آپ کی آپس کی محبت کی ہمیشہ کے لئے ضمانت ہے کوئی دنیا کی طاقت آپ کو پارہ پارہ نہیں کر سکتی۔ کوئی دنیا کی طاقت آپ کے دلوں کو پھاڑ نہیں سکتی۔ (۔) حضرت مسیح موعود کی وساطت سے اس زمانہ میں ہم نے (۔) ایک زندگی پائی۔ وہ زندگی جو ہمیشہ سے تھی مگر وہ مردہ تھے جن پر یہ اثر نہیں کر رہی تھی۔ حضرت مسیح موعود کی آمد سے ہم نے اسے زندہ محسوس کیا اور اسی زندگی سے ہمارے محبت کے رشتے زندہ ہو گئے۔ ہمارے دل دوبارہ دھڑکنے لگے۔ ہم میں اجتماعیت کا احساس پیدا ہوا۔ یہ جب تک زندہ رہے گا ہم دنیا کو امت واحدہ بناتے رہیں گے۔ یہ طاقت ہمیں خدا سے نصیب ہوئی ہے کوئی دنیا کی طاقت یہ طاقت ہم سے چھین نہیں سکتی۔ راز اس کا وہی ہے جو میں بیان کر چکا ہوں۔ اس کو سمجھیں اس پر قائم ہو جائیں تو آپ کے اندر مزید مقناطیسی طاقتیں پیدا ہو جائیں گی۔ تو آپ بڑی قوت کے ساتھ نئے آنے والوں کو اپنے ساتھ کھینچیں گے اور یہ اجتماعیت کا دائرہ بڑھتا چلا جائے گا۔

(الفضل 7/ اگست 1994ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منصب خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اپنے سب سے پہلے پیغام میں فرمایا:

''قدرت ثانیہ خدا کی طرف سے ایک بڑا انعام ہے جس کا مقصد قوم کو متحد کرنا اور تفرقہ سے محفوظ رکھنا ہے۔ یہ وہ لڑی ہے جس میں جماعت موتیوں کی مانند پروئی ہوئی ہے اگر موتی بکھرے ہوں تو نہ تو محفوظ ہوتے ہیں اور نہ ہی خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔ ایک لڑی میں پروئے ہوئے موتی ہی خوبصورت اور محفوظ ہوتے ہیں۔ اگر قدرت ثانیہ نہ ہو تو دین حق کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ پس اس قدرت کے ساتھ کامل اخلاص اور محبت اور وفا اور عقیدت کا تعلق رکھیں اور خلافت کی اطاعت کے جذبہ کو دائمی بنائیں اور اس کے ساتھ محبت کے جذبہ کو اس قدر بڑھائیں کہ اس محبت کے بالمقابل دوسرے تمام رشتے کمتر نظر آئیں۔ امام سے وابستگی میں ہی سب برکتیں ہیں اور وہی آپ کے لئے ہر قسم کے فتنوں اور ابتلاؤں کے مقابلہ کے لئے ڈھال ہے۔

.... پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا پر غالب آنا ہے تو میری آپ کو یہی نصیحت ہے اور میرا یہی پیغام ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں۔ اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں۔ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت سے وابستگی میں ہی پنہاں ہے۔''

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء)

اپنے ایک اور پیغام میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت سے فرمایا:

''یہ خلافت کی ہی نعمت ہے جو جماعت کی جان ہے۔ اس لئے اگر آپ زندگی چاہتے ہیں تو خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص اور وفا کے ساتھ چمٹ جائیں۔ پوری طرح اس سے وابستہ ہو جائیں کہ آپ کی ہر ترقی کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی مضمر ہے۔ ایسے بن جائیں کہ خلیفۂ وقت کی رضا آپ کی رضا ہو جائے۔ خلیفۂ وقت کے قدموں میں آپ کا قدم اور خلیفۂ وقت کی خوشنودی آپ کا مطمح نظر ہو جائے۔''

(ماہنامہ خالد سیدنا طاہر نمبر مارچ اپریل 2004ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ نے امام وقت کو مانا اس کی بیعت میں شامل ہوئے۔ اب خالصتاً للہ آپ نے اس کی ہی اطاعت کرنی ہے۔ اس کے تمام حکموں کو بجالانا ہے ورنہ پھر خدا تعالیٰ کی اطاعت سے باہر نکلنے والے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اطاعت کے اعلیٰ معیار پر قائم فرمائے اور یہ اعلیٰ معیار کس طرح قائم کئے جائیں۔ یہ معیار حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کر کے ہی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔''

(شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں صفحہ 171)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مزید فرماتے ہیں۔

''آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دے اور اپنے آپ کو خلافت سے وابستہ رکھے اور یہ نکتہ ہمیشہ یاد رکھے کہ اس کی ساری ترقیات اور کامیابیوں کا راز خلافت سے وابستگی میں ہی ہے۔ وہی شخص سلسلہ کا مفید وجود بن سکتا ہے۔ جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو اس کی کوئی بھی حیثیت نہیں۔ جب تک آپ کی عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت رہیں گی اور آپ اپنے امام کے پیچھے پیچھے اس کے اشاروں پر چلتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت آپ کو حاصل رہے گی''۔

(روزنامہ الفضل 30 مئی 2003ء صفحہ 2)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ خلافت سے وابستگی کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''یاد رکھیں وہ سچے وعدوں والا خدا ہے۔ وہ آج بھی اپنے پیارے مسیح کی اس پیاری جماعت پر ہاتھ رکھے ہوئے ہے۔ وہ ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا اور کبھی نہیں چھوڑے گا۔ وہ آج بھی اپنے مسیح سے کئے ہوئے وعدوں کو اسی طرح پورا کر رہا ہے جس طرح وہ پہلی خلافتوں میں کرتا رہا ہے۔ وہ آج بھی اسی طرح اپنی رحمتوں اور فضلوں سے نواز رہا ہے جس طرح وہ پہلے نوازتا رہا ہے اور انشاء اللہ نوازتا رہے گا پس ضرورت ہے تو اس بات کی کہ کہیں کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل نہ کر کے خود ٹھوکر نہ کھا جائے اپنی عاقبت خراب نہ کر لے۔ پس دعائیں کرتے ہوئے اور اسی کی طرف جھکتے ہوئے اور اس کا فضل مانگتے ہوئے ہمیشہ اس کے آستانہ پر پڑے رہیں اور اس مضبوط کڑے کو ہاتھ ڈالے رکھیں تو پھر کوئی بھی آپ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین''

(خطبات مسرور جلد 2 صفحہ 354)

جماعت احمدیہ ترقی اور مساعی پر ایک نظر

بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (1835ء تا 1908ء) نے مشرقی پنجاب ہندوستان کی ایک گمنام بستی قادیان میں خداتعالیٰ کے حکم کے ماتحت 23 مارچ 1889ء کو ہندوستان کے شہر لدھیانہ میں 40 مخلصین سے بیعت لے کر ایک جماعت کی بنیاد رکھی اور اس کا نام جماعت احمدیہ رکھا۔

1908ء میں آپ کی وفات کے بعد جماعت احمدیہ میں نظام خلافت قائم ہوا اور اب جماعت کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیں جو ان دنوں لندن میں مقیم ہیں۔ جماعت احمدیہ نظام خلافت کی برکت سے اپنی توانائیوں کو مجتمع کر کے اکناف عالم میں دعوت الی اللہ اور اشاعت قرآن کریم کا عظیم الشان کام جاری رکھے ہوئے ہے اور انتہائی نامساعد حالات اور ہر قسم کی مخالفتوں کے باوجود جماعت احمدیہ کو محض اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے دنیا کے ہر خطے میں حیران کن ترقیات نصیب ہو رہی ہیں اور دنیا کے مختلف ملکوں، قوموں، رنگوں، نسلوں اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ ایک قوم کی شکل اختیار کرتے چلے جا رہے ہیں۔

جماعت احمدیہ کی ان ترقیات کا ایک مختصر جائزہ جولائی 2009ء تک پیش کیا جاتا ہے۔

1۔اس وقت تک جماعت احمدیہ خداتعالیٰ کے فضل سے 195 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔امسال 2 نئے ممالک میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔ 1۔سربیا۔ 2۔لتھوینیا

2۔2009ء میں پاکستان کے علاوہ دنیا میں 531 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان جماعتوں کے علاوہ 790 نئے مقامات پر احمدیت کا پودا لگا ہے۔اس طرح مجموعی طور پر 1321 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا۔

3۔2009ء میں خدا کے فضل سے بیرون پاکستان 399 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا۔جن میں سے 164 نئی بیوت الذکر تعمیر کی گئیں اور 235 بنی بنائی ملیں۔

4۔2009ء میں 106 نئے مراکز دعوت الی اللہ قائم ہوئے۔اس وقت تک 102 ممالک میں مراکز دعوت الی اللہ کی کل تعداد 2 ہزار 117 ہو چکی ہے۔

5۔رقیم پریس UK کی زیرنگرانی کل 11 ممالک میں ہمارے پریس کام کر رہے ہیں ان میں سے افریقہ کے آٹھ ممالک غانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو میں پرنٹنگ پریس کام کر رہے ہیں۔

6۔دنیا کی 69 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہو چکے ہیں 2009ء میں ایک زبان اشانٹی میں قرآن کریم شائع کیا گیا۔

7۔2009ء میں دنیا کے 40 ممالک میں مختلف زبانوں میں 523 مختلف کتب، پمفلٹس اور فولڈرز 24 لاکھ 86 ہزار کی تعداد میں شائع ہوئے۔

8۔2009ء میں 257 تصویروں وغیرہ کی نمائشوں کا اہتمام کیا گیا اور تقریباً 4 لاکھ 71 ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔

9۔2009ء میں 790 بک سٹالز اور 48 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ 20 لاکھ 97 ہزار افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا۔

10۔اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں جماعت احمدیہ کی طرف سے قائم کردہ 36 ہسپتالوں اور کلینکس میں 38 ڈاکٹرز دکھی انسانیت کی خدمت میں مصروف ہیں۔

2009ء میں کینیا میں شیانڈا کے مقام پر ہمارے نئے ہسپتال نے باقاعدہ کام شروع کیا ہے یہ ہسپتال 18 کمروں پر مشتمل ہے۔ 20 بستروں پر مشتمل وارڈز ہیں۔اسی طرح پراکو (بینن) میں 60 بیڈز پر مشتمل نئے تعمیر ہونے والے ہسپتال کا افتتاح ہوا۔

علاوہ ازیں 12 ممالک میں 521 ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز علم کی روشنی پھیلا رہے ہیں۔

11۔2009ء میں ایم ٹی اے کی 24 گھنٹے نشریات کے علاوہ دوسرے ٹیلی ویژن پروگراموں میں مختلف ممالک میں ایک ہزار 59 ٹی وی پروگرامز دکھائے گئے جو 769 گھنٹے پر مشتمل تھے۔جن کے ذریعہ 10 کروڑ سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ عالمگیر کا پیغام پہنچا۔مختلف ممالک میں ریڈیو پر بھی 3 ہزار 7 سو 78 گھنٹوں پر مشتمل 5 ہزار 4 سو 48 پروگرام نشر ہوئے ہیں۔ان کے ذریعہ 7 کروڑ سے زائد افراد تک جماعت احمدیہ کو پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔

12۔جماعت احمدیہ کی طرف سے انٹرنیٹ پر ویب سائٹ جماعت احمدیہ امریکہ کی زیرنگرانی کام کر رہی ہے، انگریزی ویب سائٹ کے علاوہ عربی، چینی اور فرانسیسی زبانوں میں بھی ویب سائٹس موجود ہیں۔ 170 کتابیں آن لائن آ گئی ہیں۔تفسیر کبیر، تفسیر صغیر، حقائق الفرقان اور فہم القرآن وغیرہ ان میں شامل ہیں۔مختلف جماعتی اخبارات و رسائل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ترجمۃ القرآن کلاس بھی ویب سائٹ پر موجود ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات بھی اس پر موجود ہیں۔

13۔احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز نے افریقن ممالک میں جا کر بڑے کام کئے۔کم قیمت پر بجلی مہیا کرنے اور پینے کا پانی مہیا کرنے کا انتظام کیا، غانا کے شمالی علاقہ جات میں 12 مختلف مقامات پر سولر سسٹم لگایا گیا ہے اور جو بیت الذکر کے لئے بجلی فراہم کرتا ہے اور ایم ٹی اے اس پر سنا جاتا ہے۔برکینا فاسو میں 10 مقامات پر یہ سسٹم لگایا گیا، گیمبیا میں 10، سیرالیون میں 10، تنزانیہ میں 10، یوگنڈا میں 10، کانگو میں 10، مالی میں 12، بینن میں 15، ٹوگو میں 5 سسٹم لگائے گئے ہیں اور اس طرح کل 105 سولر سسٹم لگائے گئے اس کے علاوہ ایک ہزار 500 سولر لینٹنز چھ ملکوں میں تقسیم کی گئیں۔ افریقہ کے دور دراز کے 357 علاقوں میں ہینڈ پمپس لگائے جا چکے ہیں اور اس سال لگائے جانے والے پمپس کی تعداد 165 ہے۔

14۔طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ربوہ میں بڑا اچھا کام کر رہا ہے۔ اردگرد کے علاقے میں احمدیوں اور غیراحمدیوں میں اس کی بڑی ساکھ ہے۔ بلکہ ایسے ایسے معجزانہ کیسز ان کے ہوتے ہیں کہ ڈاکٹرز حیران ہوتے ہیں کہ اتنے اچھے رزلٹ تو آ ہی نہیں سکتے۔جب سے یہ شروع ہوا ہے یعنی 18 ماہ میں ان کے پاس 65 ہزار مریض آئے اور 7 ہزار 500 ان کے پروسیجرز ہوئے ہیں، انٹروینشنل پروسیجرز 1750، اینجیو پلاسٹی 500 اور بائی پاس آپریشنز 125 ہوئے۔

15۔اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو یہ ایک عظیم الشان امتیاز عطا فرمایا ہے کہ جنوری 1993ء سے مسلسل سیٹلائٹ کے ذریعہ ساری دنیا میں دینی پروگرام نشر کئے جا رہے ہیں جو ڈش انٹینا کے ذریعہ ٹیلی ویژن پر دیکھے اور سنے جا سکتے ہیں۔ MTA کی نشریات چوبیس گھنٹے جاری رہتی ہیں یہ دینی پروگرام ایک درجن سے زائد زبانوں میں نشر ہوتے ہیں۔ MTA خدا کے فضل سے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے اور پانچوں براعظموں میں ڈیجیٹل نشریات پہنچائی جا رہی ہیں اور بیت الفتوح لندن سے بھی Live پروگرام دکھائے جا رہے ہیں۔ MTA کی نشریات موبائل فون پر بھی دستیاب ہیں۔ ایم ٹی اے انٹرنیشنل میں اس وقت مینجمنٹ بورڈ کے ماتحت 14 ڈیپارٹمنٹ کام کر رہے ہیں جن میں کل 116 مرد اور 46 خواتین اللہ تعالیٰ کے فضل سے 24 گھنٹے خدمت سرانجام دے رہے ہیں اور خبر رساں ایجنسی رائٹر (REUTER) کے ساتھ نیا معاہدہ بھی ہو گیا ہے جو ایم ٹی اے کو عالمی ویڈیو رپورٹس پر مبنی روزانہ نیوز بلیٹن دیتا ہے۔ایم ٹی اے العربیہ کی نشریات اب ہارٹ برڈ کے ساتھ ساتھ عرب دنیا میں دو انتہائی مقبول سیٹلائٹس اٹلانٹک برڈ 4 اور یورپ برڈ 9A پر بھی شروع کر دی گئی ہیں۔اس کے نتیجہ میں اب عرب دنیا میں ہر جگہ ایم ٹی اے دیکھا جا سکتا ہے اس کے علاوہ ایم ٹی اے کا یوٹیوب (You Tube) کے اوپر بھی ایک آفیشل چینل کا اجراء کیا گیا ہے۔اب ایم ٹی اے کے متعدد پروگرام یوٹیوب پر بھی دیکھے جا سکتے ہیں اور تمام خطبات و خطابات اس میں سنے جا سکتے ہیں۔

16۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپریل 1987ء میں تحریک فرمائی کہ جماعت احمدیہ میں آئندہ دو سال کے دوران پیدا ہونے والے بچے دین کی خدمت کے لئے وقف کئے جائیں۔اس تحریک کو تحریک وقف نو کا نام دیا گیا اب یہ تحریک مستقل تحریک بن چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا میں واقفین نو کی تعداد میں 1 ہزار 9 سو 45 کا اضافہ ہوا ہے۔اب واقفین نو کی تعداد 39 ہزار 81 ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 25 ہزار 13 اور لڑکیوں کی تعداد 14 ہزار ہے۔

17۔2004ء تک ساری دنیا میں نظام وصیت میں شامل افراد جماعت کی تعداد 38 ہزار 183 تھی جبکہ اب تک آخری مسل ایک لاکھ 5 ہزار 377 کی ہو چکی ہے۔

18۔2009ء میں 121 ممالک سے 351 قوموں کے 4 لاکھ 16 ہزار 10 افراد کو جماعت احمدیہ میں شمولیت کی توفیق ملی۔

19۔2009ء میں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ یو۔کے جماعت احمدیہ کی طرف سے خرید کردہ 208 ایکڑ جگہ ''حدیقۃ المہدی'' میں منعقد ہوا جس میں دنیا کے 84 ممالک سے 27 ہزار 5 سو احمدی احباب و خواتین نے شرکت فرمائی۔

یہاں پر طبعاً یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جماعت احمدیہ جو دنیا کے مقابل پر ایک چھوٹی سی جماعت ہے اور مالی وسائل کے اعتبار سے بھی نہ اس کے پاس تیل کی طاقت ہے نہ صنعتی وسائل ہیں۔پھر اسے یہ عظیم الشان کامیابی اور عظیم الشان وسعتیں کیسے نصیب ہو رہی ہیں جبکہ دوسری مذہبی جماعتیں مسلسل افتراق اور انتشار کا شکار ہیں اور دن بدن ٹوٹتی اور بکھرتی جا رہی ہیں۔

واضح ہو کہ جماعت احمدیہ کی ترقی کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کے پیچھے وہ خداتعالیٰ ہے جو تمام طاقتوں کا مالک ہے اور تمام وسائل جس کے تصرف میں ہیں اور یہ جماعت ایسا پودا ہے جس کی نگہبانی وہ قادر و توانا ہستی کر رہی ہے۔

دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ وہ خدا جو واحد ہے اس نے اس جماعت کو بھی وحدت بخشی ہوئی ہے اور یہ جماعت اس کے فضل سے ہر قسم کے بغض و نفاق اور افتراق و انتشار سے پاک ہے اور خداتعالیٰ نے افراد جماعت کے دلوں کو محبت اور الفت کے رشتوں میں باندھ دیا ہے اور یہ بھائی بھائی بن چکے ہیں اور اس جماعت میں ایک عالمگیر اخوت کا ماحول خداتعالیٰ کے فضل سے پیدا ہو چکا ہے۔

تیسری اہم وجہ یہ ہے کہ جماعت احمدیہ کو ایک عالمگیر خلافت نصیب ہے۔ امام جماعت احمدیہ ہر احمدی سے بے انتہا شفقت اور ماں باپ سے بڑھ کر ہمدردی کے جذبات رکھتے ہیں اور ہر فرد جماعت خلیفہ وقت سے بے پناہ محبت اور وفاشعاری کا مضبوط تعلق رکھتا ہے اور ان کے ہر فرمان پر عمل کرنا اپنی زندگی کی سب سے بڑی سعادت تصور کرتا ہے گویا خلافت اور افراد میں باہمی محبت و پیار کا ایسا رشتہ ہے جس کی مثال دنیوی رشتوں میں نہیں ملتی جبکہ دوسری دنیا آج اس

جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام مختلف زبانوں میں طبع شدہ

مکمل قرآن مجید کے تراجم کی فہرست

جماعت احمدیہ کی 120 سالہ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ تکمیل اشاعت ہدایت کا وہ مبارک کام جس کا آغاز حضرت اقدس مسیح موعود کے مقدس ہاتھوں سے ہوا تھا وہ الٰہی وعدوں کے مطابق آپ کے بعد ظاہر ہونے والی قدرت ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ کے ذریعہ نہایت کامیابی اور کامرانی کے ساتھ مسلسل وسعت پذیر ہے۔اور جیسا کہ قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں بشارت دی گئی تھی خلافت احمدیہ سے وابستہ افراد جماعت احمدیہ اس سلسلہ میں اپنے امام کے تابع تمام ذمہ داریوں کو ادا کرنے کے لئے دامے، درمے، سخنے ہر قسم کی قربانیاں پیش کرتے ہوئے نہایت محنت اور اخلاص اور جانفشانی کے ساتھ مصروف جہاد ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اِس وقت تک جماعت احمدیہ کو 69 زبانوں میں مکمل قرآن کریم کے تراجم شائع کرنے کی سعادت حاصل ہو چکی ہے۔اسی طرح بعض زبانوں میں جزوی طور پر تراجم شائع کئے گئے ہیں۔ جن کی فہرست درج ذیل ہے۔

1	ڈچ (Dutch)	1953ء
2	سواحیلی (kiswahili)	1953ء
3	جرمن (German)	1954ء
4	انگریزی (English) (ترجمہ از حضرت مولوی شیر علی صاحب)	1955ء
	انگریزی ترجمہ وتفسیر پانچ جلدوں میں (Five Volume Commentry)	پہلا حصہ 1947ء میں شائع ہوا
5	اردو (تفسیر صغیر)	1957ء
	اردو (ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)	2000ء
6	ڈینش (Danish)	1967ء
7	اسپرانٹو (Esperanto)	1970ء
8	انڈونیشین (Indonesian)	1970ء
9	یوروبا (Yoroba)	1976ء
10	گورمکھی (Gurmukhi)	1983ء
11	لوگنڈا (Luganda)	1984ء
12	فرنچ (French)	1985
13	اٹالین (Italian)	1986ء
14	فیجین (Fijian)	1987ء
15	ہندی (Hindi)	1987ء
16	رشین (Russian)	1987ء
17	جاپانی (Japanese)	1988ء
18	کیکویو (Kikuyu)	1988ء
19	کورین (Korian)	1988ء
20	پرتگالی (Portuguese)	1988ء
21	ہسپانوی (Spanish)	1988ء
22	سویڈش (Swedish)	1988ء
23	یونانی (Greek)	1989ء
24	ملائی (Malay)	1989ء
25	اُڑیا (Oriya)	1989ء
26	فارسی (Persian)	1989ء
27	پنجابی (Punjabi)	1989ء
28	تامل (Tamil)	1989ء
29	ویتنامی (Vietnamese)	1989ء
30	البانین (Albanian)	1990ء
31	آسامی (Assamese)	1990ء
32	بنگلہ (Bangali)	1990ء
33	چینی (Chinese)	1990ء
34	چیک (Czech)	1990ء
35	گجراتی (Gujrati)	1990ء
36	اگبو (Igbo)	1990ء
37	مینڈے (Mende)	1990ء
38	پشتو (Pushto)	1990ء
39	پولش (Polish)	1990ء
40	سرائیکی (Saraeiki)	1990ء
41	ٹرکش (Turkish)	1990ء
42	طوالوئن (Tuvaluan)	1990ء
43	بلغارین (Bulgarian)	1991ء
44	ملیالم (Malayalam)	1991ء
45	منی پوری (Manipuri)	1991ء
46	سندھی (Sindhi)	1991ء
47	ٹگالاگ (Tagalog)	1991ء
48	تیلگو (Telugu)	1991ء
49	ہاؤسا (Hausa)	1992ء
50	مراٹھی (Marathi)	1992ء
51	نارویجین (Norwegian)	1996ء
52	کشمیری (Kashmiri)	1998ء
53	سنڈانیز (Sundanese)	1998ء
54	تھائی (Vol:1 -Part 1 to 10)	1999ء
	تھائی (Vol:2 -Part 11 to 20)	2006ء
	تھائی (Vol:3 -Part 21 to 30)	June 2008
55	نیپالی (Nepali)	2001ء
56	جولا (Jula)	2002
57	کیکامبا (Kikamba)	2002ء
58	کٹلان (Katalan)	2003ء
59	کناڈا (Kanada)	2004ء
60	کریول (Creol)	2004ء
61	ازبک (Uzbec)	2005ء
62	مورے (More)	2006ء
63	فُولا (Fula)	2007ء
64	منڈنکا (Mandinka)	2007ء
65	وولوف (Wolof)	2007ء
66	بوزنین (Bosnian)	2008ء
67	مالاگاسی (Malagasy)	May 2008
68	قرغیز (Kyrgis)	July 2008
69	اشانٹی (Ashanti)	Ocober 2008

اس کے علاوہ حضرت مولوی شیر علی صاحب کا انگریزی ترجمہ قرآن نابینا افراد کے لئے بریل (Brail) میں بھی جماعت احمدیہ UK سے دستیاب ہے۔

علاوہ ازیں حسب ذیل زبانوں میں جزوی طور پر تراجم شائع ہوئے ہیں۔

70	ماؤری (Mauri) (نیوزی لینڈ) پہلے 15 پارے۔ Part 1-15	July 2008
71	جاوانیز (Javanese)۔ پہلے دس پارے۔ Part 1-10	2000ء
72	میانمار (Mayanmar)۔ پہلے دس پارے۔ (Vol:1- Part-1-10)	2003ء

علاوہ ازیں کئی ایک زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم مکمل ہو کر نظر ثانی یا کمپوزنگ وغیرہ کے مراحل میں ہیں۔

ف۔ نصیر

میری پیاری پھوپھو جان

محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

میرا موضوع سخن وہ مبارک ہستی ہے جو کہ رفیق حضرت اقدس مسیح موعود حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی دختر نیک اختر، سابق امیر ضلع میر پور خاص ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب کی اہلیہ اور امیر ضلع میر پور خاص مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی والدہ محترمہ ہیں۔ جنہیں صد سالہ خلافت جوبلی کے بعد پہلے راہ مولیٰ میں قربان ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہوا۔ وہ مبارک وجود جن کا جنازہ غائب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھایا، اس عظیم خاتون کا نام محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ ہے جن کی بابرکت رفاقت مجھے چند ماہ نصیب ہوئی اور یہی چند ماہ کی حسین یادیں میں آپ کی نذر کرتی ہوں۔

محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ (جنہیں میں انہی کی خواہش پر پھوپھو جان کہا کرتی تھی) سے ہمارا تعلق بہت پرانا ہے۔ میرے نانا جان مکرم نصراللہ خان صاحب کا گھر میر پور خاص کے ان چند ابتدائی گھرانوں میں سے ہے جو قیام پاکستان کے بعد میر پور خاص میں آ کر آباد ہوئے تھے۔ میری نانی اماں ہمیں بتایا کرتی ہیں کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد پر مکرم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب و مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ شادی کے بعد میر پور خاص آئے تو میں اور تمہارے نانا جان اور نانا کے والد محترم سلیم اللہ خان صاحب ان کے استقبال کے لئے سٹیشن گئے تھے اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے تھے۔

پھوپھو جان سے مجھے دلی محبت بچپن ہی سے تھی کیونکہ میری امی کو پھوپھو جان کے پاس وقت گزارنے کا بہت موقع ملا تھا۔ چونکہ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب اور میرے نانا جان کے گھر قریب قریب تھے۔ اس لئے میری امی بچپن میں اکثر پھوپھو جان کے گھر آیا جایا کرتی تھیں۔ ہمارے دل میں پھوپھو جان کے لئے محبت اس لئے بھی تھی کہ میری امی جب بھی پھوپھو جان کا ذکر خیر کرتیں تو بہت محبت اور عقیدت سے کیا کرتی تھیں اور یہی محبت اور عقیدت کے جذبات ہمارے ذہنوں میں بھی جاگزین ہو گئے۔ میں ناصرات میں تھی، پھوپھو جان کی ناسازی طبع کے باعث ان کی جماعتی مصروفیات محدود ہو چکی تھیں۔ لیکن گاہے بگاہے میری امی ہم تینوں بہنوں کو اُن سے ملاقات کے لئے لے جایا کرتی تھیں۔

مجھے پھوپھو جان کے پاس وقت گزارنے کا زیادہ موقع ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی پر ملا۔ جب ان کی فیملی ڈاکٹر صاحب کی تدفین کے لئے ربوہ جا رہی تھی سوائے پھوپھو جان کے جو سفر نہیں کر سکتی تھیں۔ چنانچہ ان کی خدمت کیلئے محترمہ امۃ الشافی منان صاحبہ نے ازراہ شفقت مجھے موقع دیا اور ساتھ ہی گھر کی چند ذمہ داریاں میرے سپرد کر کے وہ ربوہ کے لئے روانہ ہو گئیں۔ یہاں سے میری اور پھوپھو جان کی براہ راست اور بالواسطہ محبت کا آغاز ہوا اور یہ سنہرے دن میری زندگی کی حسین یادوں میں قوس قزح کی طرح رنگ بھرتے ہیں۔ ایک طرف جدائی کی اداسی محسوس ہوتی ہے تو دوسری طرف خدا تعالیٰ کے بے پایاں فضل و کرم کے احساس سے آنکھیں پُرنم ہو جاتی ہیں کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے مجھے اس گوہر نایاب کی خدمت کیلئے چنا جو میری شخصیت کی تربیت اور نکھار کا باعث بنا۔

گو کہ اس پیرانہ سالی میں جوان کے اکلوتے سعادت مند بیٹے کی راہ مولیٰ میں قربانی پر یقیناً کڑی آزمائش تھی اور میں سوچتی تھی کہ میں کس طرح ان کی دلجوئی کر پاؤں گی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے پھوپھو جان کی طبیعت میں ہی اتنی شفقت اور اپنائیت تھی کہ جو نہ صرف مجھے ان کے مزاج کو سمجھنے میں مددگار ثابت ہوئی بلکہ انہوں نے بھی میری بہت سی کوتاہیوں کو نظر انداز کیا۔

پھوپھو جان بہت باصبر اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے والی خاتون تھیں۔ جس کا عملی مظاہرہ ہر ایک نے آپ کے بیٹے کی قربانی پر دیکھا۔ آپ نے نہ صرف خود مثالی صبر کا نمونہ دکھایا بلکہ جماعت احمدیہ میر پور خاص جو اس صدمہ سے نڈھال تھی اس کو بھی صبر و حوصلے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ میر پور خاص کی جماعت کی تو یہ خوش نصیبی ہے کہ ان کے حصہ میں بھی شہادت آئی۔

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کے بعد پھوپھو جان مسلسل تین چار راتیں سو نہ سکیں مجھے کہتیں میرے پاس بیٹھ جاؤ اور کہیں جانا مت پھر اپنا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دیتیں اور کہتیں تم بھی درود شریف پڑھو میں بھی پڑھتی ہوں۔ پھر کبھی رات کو دیر تک مجھے اپنے والد محترم حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب کی باتیں اور خلفاء احمدیت کی سیرت کے واقعات بتاتیں۔

ایک دن میں اور پھوپھو جان ڈاکٹر صاحب شہید کا ذکر خیر کر رہے تھے کہ پھوپھو جان کہنے لگیں کہ جب میرا بیٹا پیدا نہیں ہوا تھا اور ابھی نہ کوئی امید ہی تھی تو ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک چھوٹا بچہ میرے پاس لیٹا ہوا ہے اور اس نے اعلیٰ لباس پہنا ہوا ہے۔ کہنے لگیں کہ پھر مجھے یقین ہو گیا کہ چاہے خدا تعالیٰ مجھے دیر سے اولاد دے مگر ایک بچہ مجھے ایسا ضرور عطا فرمائے گا جو بہت قابل ہوگا۔ چنانچہ اس خواب کے کافی عرصے بعد ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب پیدا ہوئے۔

ڈاکٹر صاحب کی راہ مولیٰ میں قربانی کے بعد پھوپھو جان بہت اداس ہو گئی تھیں۔ میں پھوپھو جان کو خوش رکھنے کی کوشش کرتی تھی اور ان سے اکثر لطائف اور ہلکی پھلکی مزاح کی باتیں کیا کرتی تھی۔ جس کی وجہ سے پھوپھو جان خوش ہوتیں اور مسکراتیں۔ ایک دن کہنے لگیں مجھے خوب پتہ ہے کہ تم میرا دل لگانے کی کوشش کرتی ہو۔

پھوپھو جان عبادت گزار، خلافت اور خاندان حضرت مسیح موعود سے نہایت عقیدت رکھنے والی صاف دل، دوسروں کا خیال رکھنے والی، غریبوں کی ہمدرد، محبت کرنے والی اور مہربان خاتون تھیں۔ سخاوت اور مہمان نوازی آپ کے خاندان کا ایک امتیازی پہلو ہے۔ ان کی ایک خوبی جس کے سب ہی معترف ہیں وہ ان کی غیر معمولی یادداشت تھی۔ انہیں بہت پرانی پرانی باتیں اپنی تمام جزیات کے ساتھ اس طرح یاد ہوتیں جیسے قریب ہی کا واقعہ ہو۔ میرے لئے وہ لمحات نہایت پُرلطف ہوتے تھے جب آپ مجھے حضرت مسیح موعود کے بابرکت خاندان کی خواتین مبارکہ بشمول حضرت اماں جان کے واقعات سناتیں۔

آپ بہت دور اندیش اور معاملہ شناس تھیں، چاہے کوئی کتنا ہی بات کو گھمانے پھرانے کی کوشش کرتا مگر آپ بات کی تہہ تک پہنچ جاتی تھیں۔

آپ نے اپنے کمرے میں بہت ساری سلسلہ کی کتب رکھی ہوئی تھیں اور روزانہ مجھ سے مغرب کی نماز کے بعد عشاء تک کوئی نہ کوئی کتاب سنتیں اور اگر جلدی پڑھنے کی وجہ سے میں کوئی غلطی کر جاتی تو فوراً تصحیح فرماتیں اور روزانہ مجھ سے تلاوت بھی سنتیں۔ آپ کے ساتھ روزانہ دیر تک جاگنا میرا معمول ہو گیا اور جب میں سو جاتی اور انہیں کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو مجھے نہ جگاتیں کہ یہ رات کو میرے ساتھ دیر تک جاگی ہے۔ روزانہ شام کی چائے میں آپ کے کمرے میں لے جاتی۔ میں اور آپ اکٹھے چائے پیتے۔ ایک دن میں چائے لئے آپ کے کمرے میں آئی تو کہنے لگیں کہ آج تم نے چائے کے ساتھ کچھ لیا نہیں میں نے کہا کہ آج میرا دل نہیں کیا تو اپنے ٹیبل کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگیں کہ یہاں سے بسکٹ لے لو میں نے مذاق میں کہا کہ پھوپھو جان آپ میری پلیٹ کو کیوں دیکھتی ہیں تو کہنے لگیں کیا جو لوگ میرا خیال رکھتے ہیں میں ان کا خیال نہ رکھوں؟

میں جب بھی آپ کے پاس آتی انہیں اپنا منتظر پاتی اور جب میں کمرے میں داخل ہوتی تو فوراً مسکرا کر مجھے دیکھتیں اور اپنی خوشی کا اظہار کرتیں اور ان کی خوشی دیکھ کر میں بھی اپنے اندر خوشی محسوس کرتی۔ جب بھی وہ میری غیر حاضری میں مجھے یاد کرتیں تو مجھے اپنی خوش قسمتی پر رشک آتا اور میرا دل خدا تعالیٰ کی حمد و ثناء سے بھر جاتا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے مجھ ناچیز کو ان بزرگ ہستی کی خدمت کی توفیق بخشی۔

بلکہ اس کے بدلے میں آپ نے مجھے کبھی نہ ختم ہونے والی دعاؤں کا خزانہ دیا۔ جب بھی کبھی میں آپ سے دعا کی درخواست کرتی تو کہتیں تم مجھے کبھی نہیں بھولتی ہو میں ہر نماز میں تمہارے لئے ضرور دعا کرتی ہوں۔

ایک واقعہ جسے میں کبھی بھی فراموش نہ کر سکوں گی وہ یہ ہے کہ ایک دن میں آپ کے لئے کھانا گرم کر رہی تھی کہ ابلتا ہوا دودھ میرے ہاتھ پر گر گیا۔ مجھے اتنی جلن اور تکلیف ہو رہی تھی کہ میں نے اپنا ہاتھ برف والے پیالے میں ڈال لیا تا کہ جلن کم ہو اتنے میں ملازمہ نے مجھے کہا کہ فائزہ باجی پھوپھو جان کہہ رہی ہیں کہ کھانا جلدی لے آئیں۔ میں نے نماز پڑھنی ہے۔ میں تکلیف کی پرواہ نہ کرتے ہوئے آپ کے لئے کھانا لے گئی اور انہیں کھلانے لگی میرے ہاتھ میں بہت تکلیف ہو رہی تھی مگر ابھی میں نے آپ کو اپنے ہاتھ کے جلنے کا نہیں بتایا تھا۔ میرے ہاتھ کی جلن اور تکلیف اتنی زیادہ ہوئی کہ مجھ سے برداشت نہ ہوئی تو میں نے آپ کے چہرہ کی طرف دیکھ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ میں اس بزرگ ہستی کی خدمت کر رہی ہوں، تو میری یہ تکلیف دور کر دے۔ ابھی مجھے دعا کرتے ہوئے چند سیکنڈ بھی نہیں ہوئے ہوں گے کہ مجھے ایسا محسوس ہوا جیسے میرے ہاتھ میں کوئی تکلیف ہی نہیں ہے۔ نہ کوئی چھالہ بنا اور تو اور ذرا سی بھی جلن نہیں رہی۔ جب اگلے دن میں نے یہ واقعہ آپ کو بتایا تو وہ مسکرائیں اور حیران بھی ہوئیں۔ پھر کہا کہ میں تمہاری امی کیلئے بھی بہت دعا کرتی ہوں کہ انہوں نے تم کو میرے پاس چھوڑا ہوا ہے۔

میں اپنی بیشمار یادوں میں سے صرف چند ایک کا ہی ذکر کر پائی ہوں اور ان الفاظ کے ساتھ یادوں کے اس ٹھنڈے اور میٹھے دریا کو کوزے میں بند کرنے کی کوشش کر رہی ہوں کہ ہمارے درمیان اتنا جنریشن گیپ ہونے کے باوجود ہم دونوں کے درمیان ہنسی مزاح اور بے تکلفانہ باتیں موضوع سخن رہتیں جس طرح انہوں نے مجھے اور میرے خاندان کو اپنی دعاؤں سے نوازا وہ میرے اور میرے خاندان کیلئے باعث صد افتخار اور دنیا و آخرت میں میرے لئے سرمایہ حیات ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ خاکسار اور اہل خانہ کو اسی طرح اعمال حسنہ بجالانے اور خدمت دین کی بھرپور توفیق عطا فرمائے اور ہماری حقیر سی مساعی کو اپنے فضل و کرم سے قبول فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم محمد احمد صاحب باجوہ زعیم مجلس انصاراللہ فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے دانش احمد ابن مکرم رضوان احمد صاحب واپڈا ٹاؤن لاہور نے 5 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 11 ستمبر 2009ء کو گھر پر ہی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچے کے تایا مکرم داؤد احمد صاحب چغتائی نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ موصوف مکرم مرزا الیاس چغتائی صاحب مرحوم کا پوتا، حضرت حکیم محمد حسین صاحب المعروف مرہم عیسیٰ والے ابن حضرت میاں چراغدین صاحب رئیس اعظم لاہور اور حضرت چوہدری محمد قاسم باجوہ صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو نور قرآن سے منور فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم رانا وسیم احمد صاحب قلعہ کالر والا سیالکوٹ لکھتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ عطیۃ الباقی صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم عاصم سعید بھٹی صاحب ابن مکرم محمد سعید بھٹی صاحب جرمنی کے ساتھ مورخہ 16/اگست 2009ء کو بیت المبارک میں محترم نسیم احمد صاحب نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ نے کیا۔ مکرمہ عطیۃ الباقی صاحبہ واقفہ نو ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ مبارک فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

اسی طرح میرے پیارے بیٹے مکرم رانا عطاء المنعم صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ نجمہ سحر صاحبہ بنت مکرم محمد اختر صاحب عیسوگیگا سیالکوٹ کے ساتھ مورخہ 7/اپریل 2009ء کو محترم عطاء الرقیب منور صاحب مربی سلسلہ نے بیت الذکر سیالکوٹ میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ مبارک فرمائے اور اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

توسیع اشاعت مہم الفضل میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں

ولادت

مکرم افتخار احمد انور صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 17/اگست 2009ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ پیارے حضور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت عطیۃ المصور نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم حکیم محمد یار صاحب مرحوم آف جل بھٹیاں ضلع جھنگ کی پوتی اور مکرم عطا محمد صاحب آف سلانوالی ضلع سرگودھا کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے پیارے بیٹے مکرم شیخ عطاء الصمد صاحب کی شادی مکرمہ شیخ نبیلہ ناز صاحبہ بنت مکرم شیخ نصیر احمد صاحب جرمنی کے ساتھ 8/اگست 2009ء کو جرمنی میں سرانجام پائی۔ 9/اگست 2009ء کو جرمنی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس کے نکاح کا اعلان مورخہ 5 دسمبر 2008ء کو بیت المبارک ربوہ میں محترم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مبلغ دس ہزار یورو حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مثالی احمدی جوڑا بنائے۔ ہمیشہ ان پر پیار کی نظر رکھے۔ نیک، صالح اور خادم دین نسلیں عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شیخ آصف محمود صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم شیخ زاہد محمود صاحب شیزان فیکٹری لاہور کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے مورخہ 10 ستمبر 2009ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام سارہ زاہد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ عطاء الحق صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر روزنامہ الفضل کی پوتی اور مکرم غلام احمد سرور صاحب صدر محلہ طاہر آباد شرقی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

16/اکتوبر 2009ء

12-35 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
2-00 am	عربی سروس
3-00 am	فیتھ میٹرز
4-05 am	ترجمۃ القرآن
4-20 am	جلسہ سالانہ جرمنی
6-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-55 am	یسرنا القرآن
7-30 am	لقاء مع العرب
8-35 am	درس ملفوظات
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	ترجمۃ القرآن
10-35 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
11-35 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-10 pm	سرائیکی سروس
2-30 pm	سوال و جواب
3-40 pm	انڈونیشین سروس
4-40 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm	خطبہ جمعہ براہ راست
7-15 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
8-10 pm	بنگلہ پروگرام
9-10 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 pm	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
11-15 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء

17/اکتوبر 2009ء

12-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-35 am	عربی سروس
2-40 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
4-25 am	کیوبی ونٹر فیسٹیول
4-55 am	سوال و جواب
6-10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-25 am	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-25 am	فرنچ پروگرام
7-50 am	لقاء مع العرب
8-55 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-10 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
10-25 am	راہ ھدیٰ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm	گلشن وقف نو
2-05 pm	سوال و جواب
3-00 pm	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
5-25 pm	رفقائے احمد
6-00 pm	تلاوت
6-15 pm	یسرنا القرآن
6-50 pm	بنگلہ سروس
7-50 pm	انتخاب سخن
8-55 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	راہ ھدیٰ
11-35 pm	یسرنا القرآن

18/اکتوبر 2009ء

12-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	عربی سروس
2-30 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-05 am	جلسہ سالانہ جرمنی 2004ء
4-05 am	راہ ھدیٰ
5-35 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
6-40 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
7-00 am	یسرنا القرآن
7-20 am	تلاوت
7-30 am	لقاء مع العرب
8-30 am	رفقائے احمد
9-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-25 am	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
10-25 am	فیتھ میٹرز
11-35 am	سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث
12-30 pm	بستان وقف نو
1-35 pm	فیتھ میٹرز
2-40 pm	عربی سیکھیے
3-00 pm	کیوبی ونٹر فیسٹیول
3-35 pm	دورہ حضور انور
4-00 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	سپینش سروس
6-00 pm	تلاوت، درس حدیث
7-00 pm	یسرنا القرآن
7-20 pm	بنگلہ پروگرام
8-20 pm	خطبہ جمعہ 16/اکتوبر 2009ء
9-25 pm	بستان وقف نو
10-30 pm	فیتھ میٹرز
11-35 pm	یسرنا القرآن

خبریں

پنجاب میں تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کرنے کا اعلان

وزیراعلیٰ پنجاب محمد شہباز شریف نے مختلف محکموں میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر کام کرنے والے تمام ملازمین کو مستقل کرنے کا اعلان کیا ہے۔حکومت پنجاب کے اس فیصلے سے ڈیڑھ لاکھ سے زائد ملازمین کو فائدہ پہنچے گا جن میں بڑی تعداد اساتذہ کی ہے۔ریگولر ہونے والے تمام ملازمین کو وہی مراعات حاصل ہوں گی جو کہ حکومت پنجاب کے باقاعدہ ملازمین کو حاصل ہے، انہیں پنشن و گروپ انشورنس بھی ملے گی اور بینوولینٹ فنڈ بھی اور دوران ملازمت قرضے کی سہولت بھی ، اس فیصلے کا اعلان انہوں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

این آر او کے سوا مشرف دور کے 26 آرڈیننس سینٹ میں پیش

حکومت نے پرویز مشرف کے دور میں جاری کردہ 26 آرڈیننس قانونی تحفظ دینے کے لئے سینٹ میں پیش کر دیئے ہیں۔ان میں این آر او آرڈیننس شامل نہیں۔وزیر مملکت برائے پارلیمانی امور مہرین انور نے آرڈیننس پیش کرتے ہوئے کہا کہ کچھ آرڈیننسز پر اختلافات ہیں، ان کا الگ جائزہ لیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے تحت سینٹ میں آرڈیننسز کو پیش کیا گیا۔چیئرمین سینٹ فاروق نائیک نے کہا کہ یہ حکومت کی مرضی ہے کہ وہ سابق دور کا جو چاہے آرڈیننس پیش کرے۔پیش کئے گئے آرڈیننسز میں سابق دور کے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی ، پولیس آرڈر، اینٹی منی لانڈرنگ آرڈیننس، نادرا، حق دانشوری ، مسابقتی کمیشن سے متعلق آرڈیننس، این ڈی ایم اے، ٹریڈ ڈویلپمنٹ، تحفظ صارفین، انسانی اعضا کی پیوندکاری سے متعلق آرڈیننس، پبلک سروس کمیشن، این سی ایچ ڈی، صنعتی ترقی بینک اور خلائی انسٹیٹیوٹ سے متعلق آرڈیننسز شامل ہیں۔

کیری لوگر بل اور ممکنہ ڈرون حملوں کے خلاف قرارداد

بلوچستان اسمبلی میں کیری لوگر بل اور ممکنہ ڈرون حملوں کے خلاف قرارداد مشترکہ طور پر منظور کر لی گئی۔ ارکان اسمبلی نے کہا کہ ڈیڑھ ارب ڈالر کے عوض ہم اپنی قومی غیرت کا سودا نہیں کریں گے اور نہ اپنے لوگوں کا قتل عام ہونے دیں گے، کیری لوگر بل نہ صرف پاکستان کی خودمختاری بلکہ قومی غیرت اور حرمت پر حملہ ہے جس کو کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔

سیاسی قیادت نے وزیرستان میں آپریشن کا فیصلہ کرلیا

وفاقی وزیر داخلہ رحمٰن ملک نے کہا ہے کہ سیاسی قیادت نے وزیرستان میں آپریشن کا فیصلہ کر لیا ہے۔جنوبی وزیرستان میں دہشت گردوں کے نیٹ ورک کے خاتمے کے لئے فوجی آپریشن کے ٹائم فریم کا فیصلہ آرمی چیف کریں گے۔ غیر ملکی اداروں اور شہریوں کی سیکیورٹی ہماری ترجیح ہے جبکہ اقوام متحدہ کے دفتر پر ہونے والی دہشت گردی کے واقعہ کی تحقیقات میں اہم پیشرفت ہوئی ہے۔اس امر کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں منعقدہ تقریب سے خطاب اور بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔

جی ایچ کیو پر حملہ، لاہور اور اسلام آباد سے 28/افراد گرفتار

جی ایچ کیو پر حملے کے الزام میں اسلام آباد اور راولپنڈی سے 24 جبکہ لاہور سے 4 مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔جن میں سے کچھ افراد افغان باشندے بتائے جاتے ہیں۔لاہور سے گرفتار ہونے والوں کا تعلق میانوالی سے ہے۔یہ دہشت گرد 3 ماہ سے ڈھوک اعوان میں کرائے کے مکان میں مقیم تھے۔ادھر خفیہ ادارے کے اہلکاروں نے بہاولپور کے علاقے بغدادی روڈ پر آپریشن کر کے جی ایچ کیو پر حملہ کرنے والے گروپ کے اہم رکن عمر معاویہ کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق عمر معاویہ کو آئندہ چندروز میں خودکش حملہ کرنے کا ٹارگٹ دیا گیا تھا۔اس کا تعلق تحریک طالبان پنجاب سے ہے۔

کرکٹ ٹیم کے کپتان یونس خان نے دوبارہ استعفیٰ دیدیا

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان یونس خان نے استعفیٰ مسترد ہونے کے بعد دوبارہ استعفیٰ دیدیا۔انہوں نے کہا کہ وہ اپنے فیصلے پر قائم ہیں۔قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے کھیل نے چیمپئنز ٹرافی میں شکست کی تحقیقات کیلئے چیئرمین پی سی بی اعجاز بٹ ، کوچ انتخاب عالم اور کپتان یونس خان کو طلب کیا تھا۔اس موقع پر یونس خان نے کہا کہ انہیں قائمہ کمیٹی کے چیئرمین جمشید دستی کی طرف سے لگائے گئے میچ فکسنگ کے الزام کا افسوس ہوا ہے اور اگر کپتان کو اسی طرح طلب کیا جاتا رہے گا تو وہ کھل کر ٹیم کی قیادت نہیں کرسکے گا۔

درخواست دعا

❁ مکرم شیخ آصف محمود صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ مکرمہ آصفہ شہزادی صاحبہ کا مردان میں پتہ کا کامیاب آپریشن ہوا ہے۔جس کی وجہ سے کمزوری ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔نیز ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

❁ مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا رشیق محمود واقف نو عمر 13 سال عرصہ تین سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے بیمار چلا آرہا ہے اب اس کی شوکت خانم ہسپتال لاہور سے ریڈیو تھراپی ہورہی ہے۔

اسی طرح 2 مہینے سے خاکسار کی دائیں آنکھ کی نظر بند ہوگئی ہے اور دائیں گردے میں پتھری کا آپریشن بھی متوقع ہے تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت وتندرستی سے نوازے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔آمین

التواء اجلاس مجلس نابینا

❁ مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ لکھتے ہیں۔

مجلس نابینا کا سفید چھڑی کا پروگرام جو 15/اکتوبر 2009ء کو ہونا تھا بوجوہ ملتوی کیا جاتا ہے۔

☆......☆......☆

ربوہ میں طلوع وغروب 15۔اکتوبر	
طلوع فجر	5:44
طلوع آفتاب	7:09
زوال آفتاب	12:55
غروب آفتاب	6:39

مکان برائے فروخت
25/19 دارالرحمت وسطی رقبہ 10 مرلے برائے فروخت ہے
رابطہ: 0333-4589037-0476211007

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائیل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر: 6214209

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کرسکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
(1) کورس دو ماہ -/4000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/4000
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD-10

پلاٹ برائے فروخت
ربوہ میں گھر بنانے کیلئے رہائشی پلاٹ خریدنے کا سنہری موقع مین جی ٹی روڈ کے عقب میں بہترین لوکیشن تین پلاٹ کل رقبہ $1\frac{1}{2}$ کنال محلہ دارالصدر شمالی 17/2 نزد بیت الانوار
رابطہ: 0300-4434101,0321-4434101

زکریا سٹیل
33 میکو مارکیٹ لوہا لنڈا بازار لاہور
طالب دعا: میاں خالد محمود
ڈیلر۔سی۔آر۔سی۔جی پی۔ای جی اور کلر شیٹ
فون آفس: 7650510-7658876-7658938-7667414

MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے مکمل ڈش مع امپورٹڈ ریسیور دستیاب ہے
ڈش ٹی وی
پلازمہ ٹی وی، LCD، ٹی وی "72، "52، "42، "40 "32، "19
نیز ہر کمپنی کے سپلٹ اے سی نیز DVD کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
21۔ہال روڈ لاہور
042-7355422
042-7125089